تصویری کہانی سلسلہ
سویا ہوا محل
معظم جاوید بخاری

سویا ہوا محل

تحریر: مظہر جاوید بخاری

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بادشاہ بڑا رحم دل اور نیک تھا۔ بڑے عرصے کے بعد اس کے ہاں بیٹی پیدا ہوئی تو وہ بڑا خوش ہوا۔ غریبوں میں تحفے تحائف تقسیم کئے گئے اور ہر طرف خوشیاں منائی گئیں۔ بادشاہ کے ملک میں مشہور پریاں بھی رہتی تھیں۔ بادشاہ نے اپنے محل میں ایک بڑی تقریب کا اہتمام کیا اور اس میں ملک کی مشہور پریوں کو بھی مدعو کیا۔ بہت سارے لوگ تو محض پریوں کو دیکھنے کیلئے محل میں آئے تھے۔ جب دعوت اختتام کے قریب پہنچی تو آئے ہوئے لوگوں نے ننھی شہزادی کو تحائف دینے کا سلسلہ شروع کیا۔ محل میں تحائف اور کھلونوں کے ڈھیر لگ گئے۔ پریوں نے بھی ننھی شہزادی کو مختلف تحفے دیئے، جن میں ذہانت، خوبصورتی، نیک سیرت، بااخلاق، محنتی اور خوش مزاجی جیسے تحفے شامل تھے۔ ابھی تحائف دینے کا سلسلہ جاری تھا کہ ایک بڑھیا نہایت غصے سے چیختی چلاتی ہوئی محل میں داخل ہوئی، اسے دیکھتے ہی سب لوگوں کی سانس رُک گئی۔ وہ بڑی خوفناک صورت والی بڑھیا تھی جس نے سیاہ لبادہ پہن رکھا تھا۔ بادشاہ اسے دیکھتے ہی جلدی سے آگے بڑھا اور اس سے معذرت کرنے لگا۔ دراصل وہ ملک کی سب سے طویل العمر جادوگرنی کو تقریب میں بلانا بھول گیا تھا۔ بادشاہ
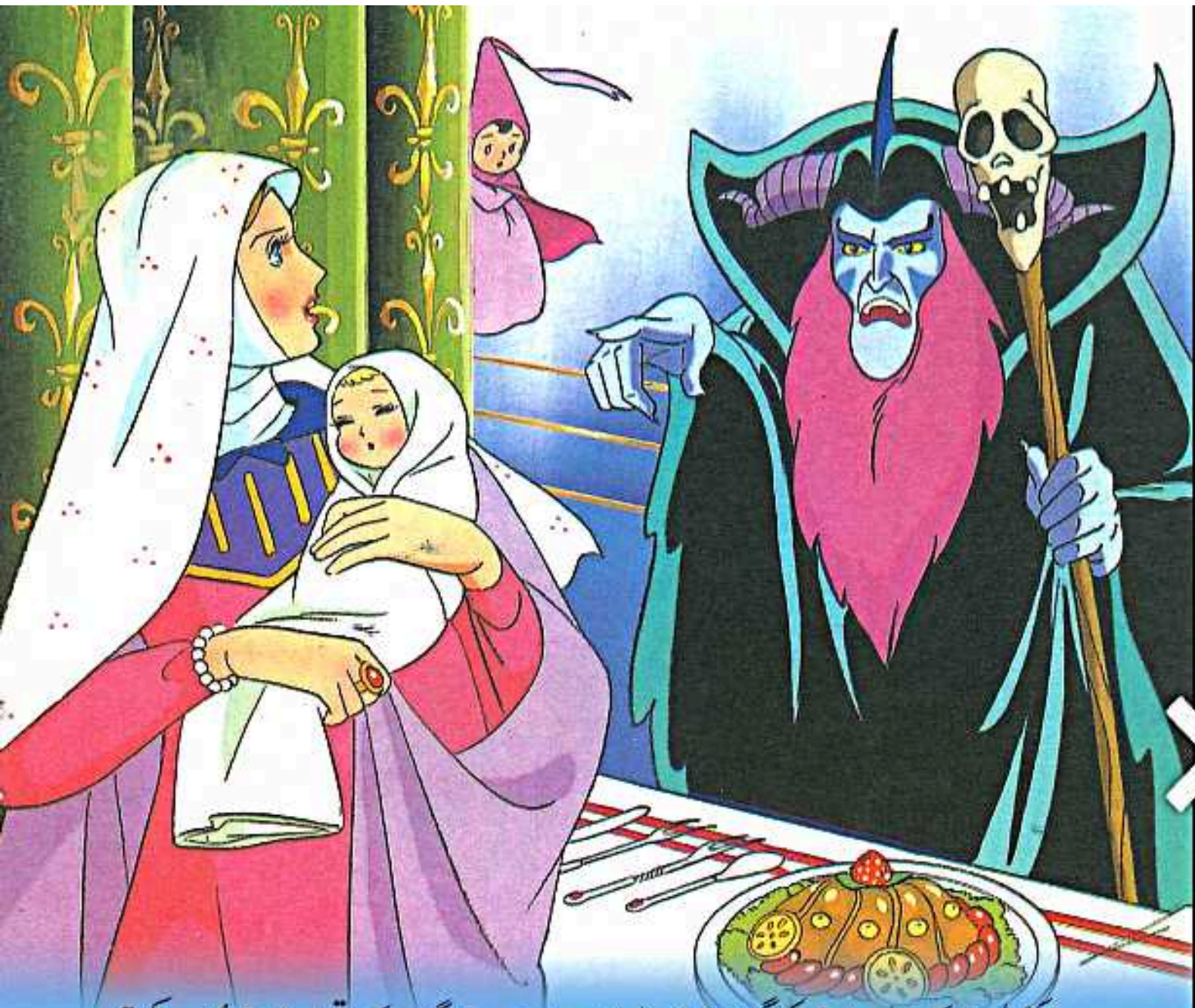
نے کئی طرح کے حیلے بہانے کیے مگر اس کا غصہ ٹھنڈا نہ ہوا۔ اس نے لوگوں کے ہاتھوں میں تحائف دیکھے تو وہ بڑی سفاکی سے بولی۔ اے بادشاہ! میری طرف سے بھی ایک تحفہ قبول کرو۔ جب تمہاری بیٹی جوان ہوگی تو اس کی انگلی میں چرخے کی سلائی چبھ جائے گی اور وہ ہمیشہ کیلئے مرجائے گی۔ بوڑھی جادوگرنی کی بات سن کر سب سناٹے میں آ گئے۔ بادشاہ روہانسا ہو کر معافی مانگنے لگا مگر بڑھیا نے کچھ نہیں سنا اور جس تیزی سے آئی تھی اسی تیزی سے محل سے چلی گئی۔ جادوگرنی کے جاتے ہی محل میں چہ میگوئیاں شروع ہوگئیں۔ بادشاہ نے پریوں سے مدد مانگی۔ پریوں نے مل کر جواب دیا کہ اے بادشاہ! وہ جادوگرنی ہم سے زیادہ طاقتور ہے، ہم اس کا مقابلہ نہیں کرسکتیں۔ بہتر ہوگا کہ شہزادی کو چرخے سے دور رکھا جائے تاکہ اس کی بددعا پوری نہ ہوسکے۔ بادشاہ نے پورے ملک

میں اعلان کر دیا کہ سب چرخے جلا دیئے جائیں اور چرخہ رکھنے والے کو کڑی سزا دی جائے گی۔ وقت گزرتا گیا اور شہزادی جوان ہوگئی۔ لوگ بوڑھی جادوگرنی کی بددعا بھول گئے۔ مگر بادشاہ کو بوڑھی جادوگرنی نہیں بھولی، اس نے شہزادی کو محل سے باہر نکلنے پر پابندی لگا دی اور کسی غیر ضروری شخص کو محل میں داخل ہونے کی اجازت بھی نہیں تھی۔ جو سامان محل میں لایا جاتا اس کی مکمل تلاشی لی جاتی۔ ایک دن بوڑھی جادوگرنی نے اپنے جادو کے زور سے چرخہ بنایا اور پرواز کرتی ہوئی محل کے بالائی حصے میں چھپ کر بیٹھ گئی۔ اتفاق سے شہزادی بالائی حصے میں چلی گئی تو بڑھیا نے چرخہ چلانا شروع کر دیا۔ شہزادی آواز سن کر اس کمرے میں چلی آئی جہاں چرخہ چل رہا تھا۔ شہزادی کیلئے یہ انوکھی بات تھی۔ وہ کافی دیر تک چرخہ چلتا دیکھتی رہی۔ بڑھیا نے اس سے پوچھا کہ کیا تم چرخہ چلانا پسند کرو گی تو شہزادی نے فوراً ہاں کر دی۔ بڑھیا جھٹ سے اُٹھی اور شہزادی کو چرخے پر بٹھا دیا۔ شہزادی چونکہ اناڑی تھی، چرخے کی سلائی اس کی انگلی میں چبھ گئی اور وہ سسکاری بھرتے ہوئے بے ہوش ہوگئی۔ بڑھیا کا وار چل گیا تھا۔ وہ زور زور سے قہقہے لگاتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔ قہقہوں کی آواز سن کر سب بالائی حصے کی طرف

دوڑے۔ شہزادی کو زمین پر گری دیکھ کر سب کے ہوش اُڑ گئے۔ بادشاہ کو خبر ہوئی تو وہ دوڑا چلا آیا۔ ہر طرف کہرام مچ گیا کہ بوڑھی جادوگرنی کی بددعا سے شہزادی ہلاک ہوگئی ہے۔ بادشاہ نے جلدی سے پریوں کو بلوایا۔ انہوں نے جائزہ لیکر کہا کہ بڑھیا کا جادو ٹوٹ سکتا ہے مگر اسے دوسرے جادو سے بدلنا پڑے گا۔ بادشاہ نے ہر شرط پر رضامندی ظاہر کی تو شہزادی کو وہاں سے اُٹھا کر شاہی پلنگ پر لٹا دیا گیا۔ پریوں نے اپنی چھڑیاں گھمائیں اور پورے محل میں جادو کی لہریں پھیلا دیں۔ محل کے اندر اور باہر سب لوگ اس جادو کے اثر میں آ گئے اور جو جہاں تھا، وہیں نیند کی آغوش میں اتر گیا۔ بادشاہ، ملکہ، درباری، سپاہی، محافظ اور نوکر چاکر سب سو چکے تھے۔ اس کام سے فارغ ہوکر پریوں نے محل کے گرد حفاظتی باڑھ لگا دی اور محل کو مکمل طور پر محفوظ کر دیا۔ اب یہ محل سویا ہوا محل کہلاتا
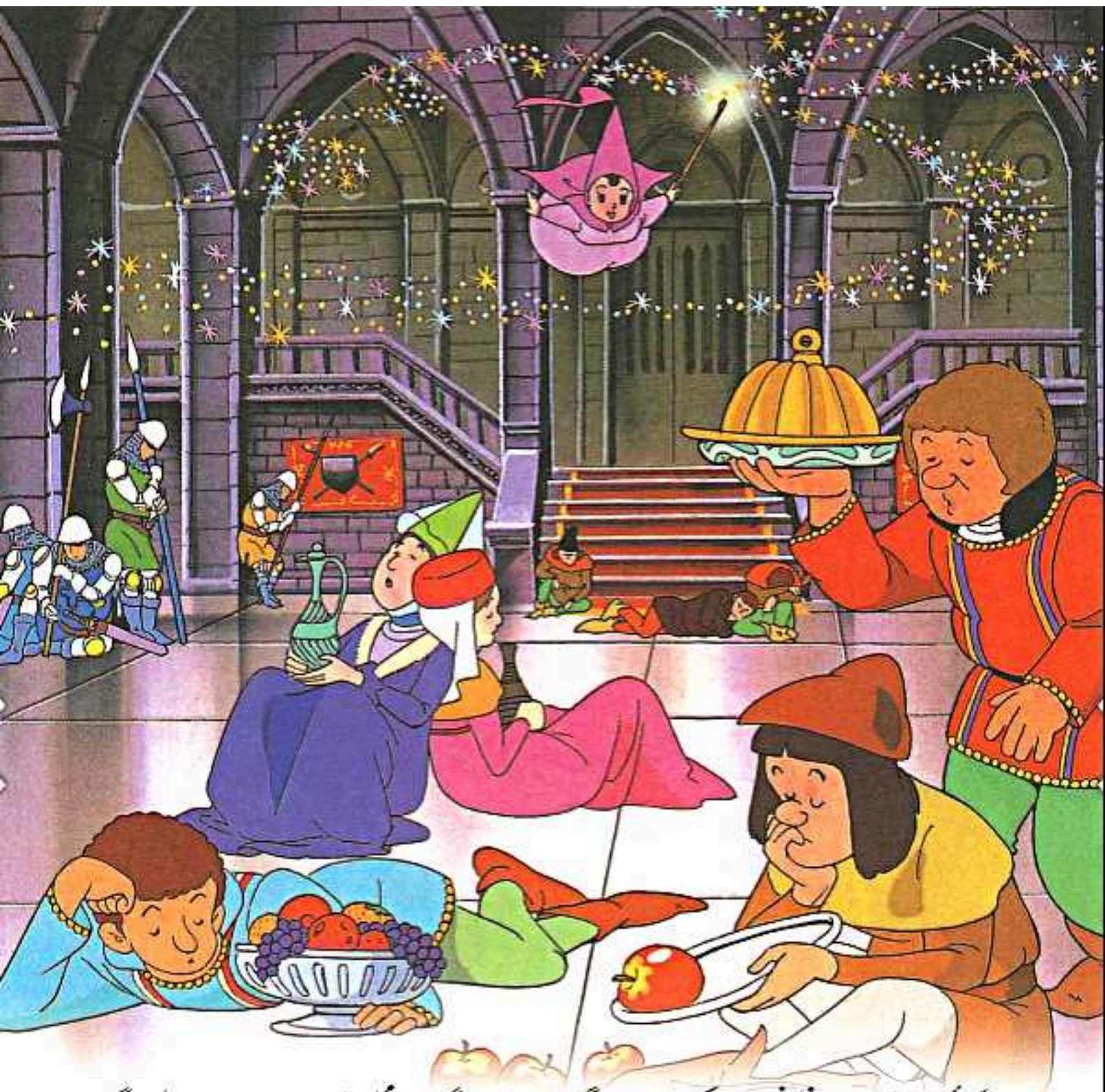
تھا۔ کوئی اس کے اندر داخل نہیں ہو سکتا تھا۔ وقت گزرنے لگا اور لوگ اس محل کے بارے میں بھولنے لگے۔
بڑے بوڑھے سوئے ہوئے محل کے قصے جب اپنے بچوں کو سناتے تو بچے خوب ہنستے اور یقین نہیں کرتے تھے۔
پریاں عرصہ دراز تک ایک بہادر شخص کی تلاش میں سرگرداں رہیں کیونکہ اس جادو کا زور صرف ایک بہادر شخص ہی
توڑ سکتا تھا۔ بالآخر انہیں ایک شہزادہ مل ہی گیا جو نہایت بہادر اور شجاع تھا۔ پریوں نے مل کر فیصلہ کیا کہ شہزادے
کو کچھ بھی بتائے بغیر سوئے ہوئے محل کی طرف بھیجا جائے۔ ایک دن شہزادہ شکار کی غرض سے ساتھیوں سمیت
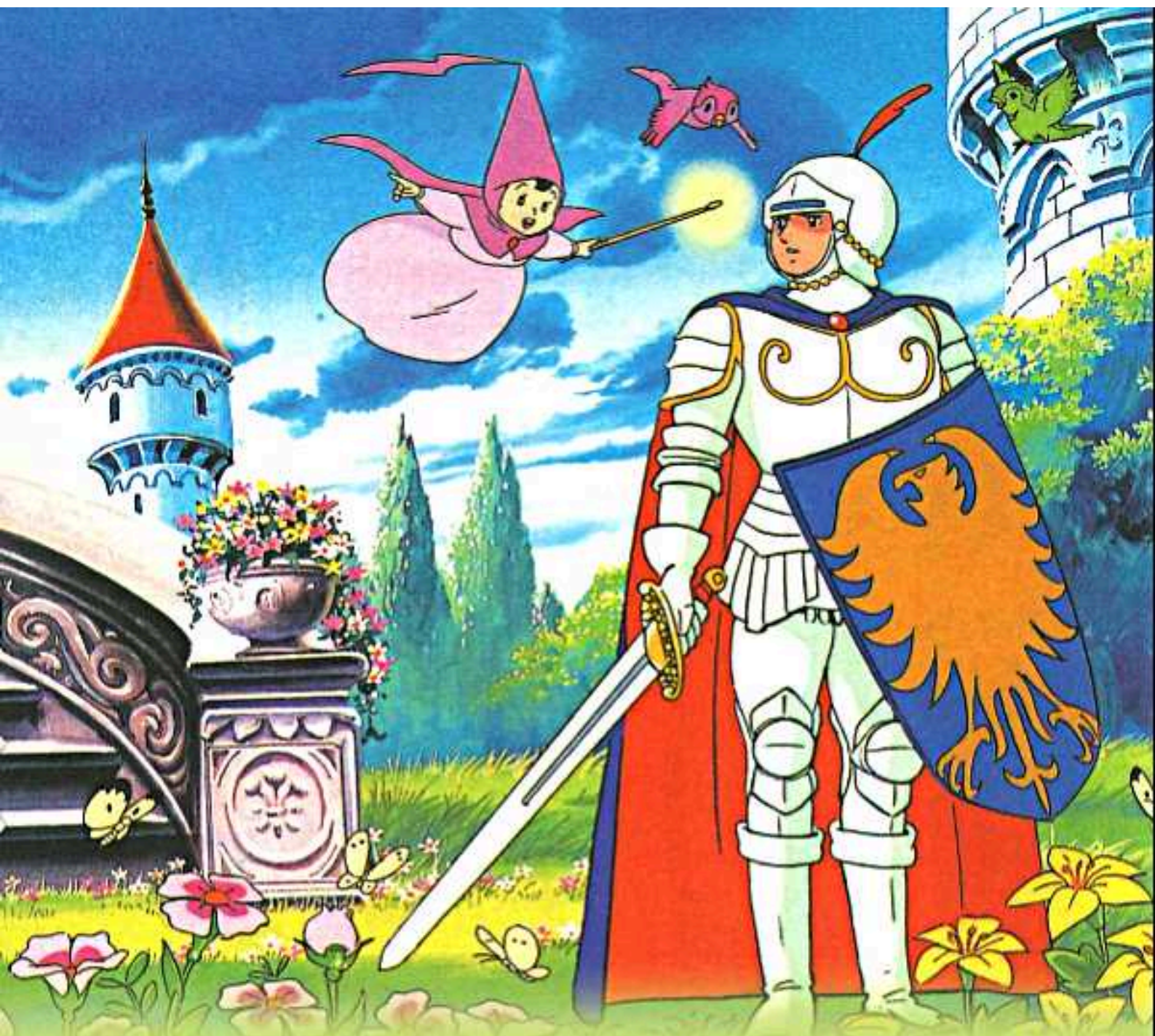
اپنے محل سے نکلا۔ جنگل میں جب وہ شکار کر رہا تھا تو اسے ایک حسین و جمیل ہرن دکھائی دیا۔ شہزادہ اسے دیکھ کر بڑا حیران ہوا۔ شہزادے نے ہرن کو زندہ پکڑنے کی خاطر اپنا گھوڑا اس کے تعاقب میں ڈال دیا۔ ہرن چوکڑیاں بھرتا ہوا جنگل میں آگے آگے دوڑتا رہا اور شہزادہ اس کے پیچھے۔ وہ اپنے ساتھیوں سے بچھڑ گیا اور بے خیالی میں بہت دور نکل آیا۔ یہ ہرن دراصل پریوں کے جادو کا شاہکار تھا۔ جب وہ سوئے ہوئے محل کے قریب پہنچا تو وہ ہرن نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ شہزادہ ہرن کی تلاش میں بھٹکتا بھٹکتا محل کی قریبی آبادی میں پہنچ گیا۔ قصبے میں شہزادے نے اس ہرن کا ذکر کیا تو لوگ ہنسنے لگے اور انہوں نے ہنسی مذاق میں سوئے ہوئے محل کا قصہ چھیڑ

دیا۔ شہزادے نے جب محل کا راستہ پوچھا تو سب یہی کہنے لگے کہ ایسا کوئی محل نہیں ہے، بس یہ قصے کہانیاں ہیں۔
شہزادے کے اصرار پر ایک بوڑھے شخص نے اسے راستہ بتا دیا۔ جب شہزادہ جادو کی باڑھ کو کاٹتے ہوئے محل کی
طرف بڑھا تو ایک خوفناک ڈریگن اس کے سامنے آن کھڑا ہوا۔ اس کے منہ سے آگ کے شعلے نکل رہے تھے
شہزادہ نے اپنی تلوار اور ڈھال نکال کر اس کے مقابلے پر جم گیا۔ کافی دھینگا مشتی کے بعد ڈریگن شہزادے کے
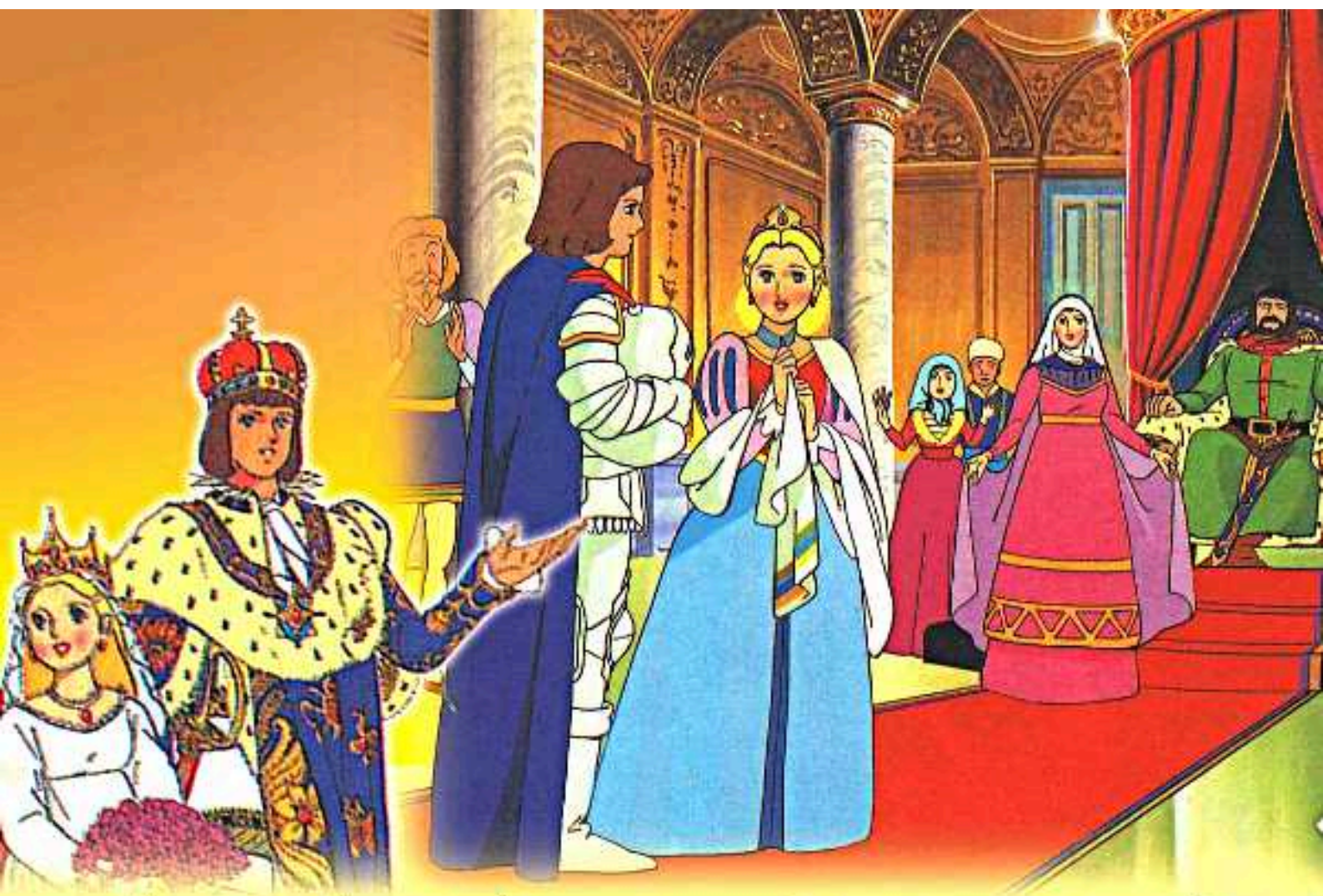
ہاتھوں ہلاک ہوگیا۔ شہزادہ آگے بڑھا تو کافی دور اسے ایک عمارت دکھائی دی۔ یہ سویا ہوا محل ہی تھا۔ جب وہ محل کے قریب پہنچا تو وہاں ہر کسی کو سوتا دیکھ کر وہ بڑا متحیر ہوا۔ وہ مختلف کمروں میں گھومتا رہا اور بالآخر شہزادی کے کمرے میں جا پہنچا تو اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کیونکہ اس نے پہلے کبھی اتنی خوبصورت شہزادی نہیں دیکھی تھی۔ شہزادی بے خبر گہری نیند سو رہی تھی۔ جونہی اس نے شہزادی کو چھوا تو سارا جادو چھناکے سے ٹوٹ گیا اور شہزادی بیدار ہوگئی۔ شہزادی کو زندہ دیکھ کر شہزادہ بڑا خوش ہوا۔ تھوڑی ہی دیر میں سارا محل جاگ گیا اور ہر طرف خبر پھیل گئی کہ سوئے ہوئے محل میں زندگی لوٹ آئی ہے۔ پریوں نے اپنے جادو سے محل کے گرد حفاظتی باڑھ غائب کردی اور محل میں سے کوڑا کرکٹ صاف کردیا۔ شہزادی کے جاگنے پر بادشاہ اور ملکہ بے حد خوش ہوئے اور انہوں نے پریوں اور شہزادے کا بہت شکریہ ادا کیا۔ بادشاہ نے شہزادے کی دلیری کو دیکھتے ہوئے اپنی بیٹی کی شادی اسی سے کردی اور حکومت ان دونوں کے حوالے کر کے ذکر الٰہی میں مشغول ہوگیا۔ سب لوگ اپنے نئے بادشاہ کی بے حد تعریفیں کرتے تھے۔

بچوں کیلئے دلچسپ اور رنگا رنگ کہانیاں
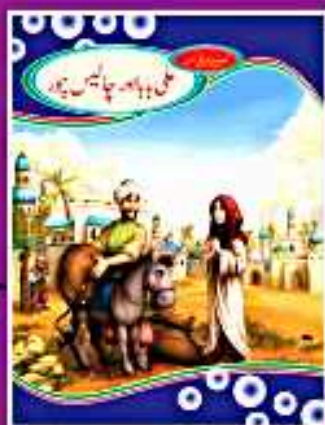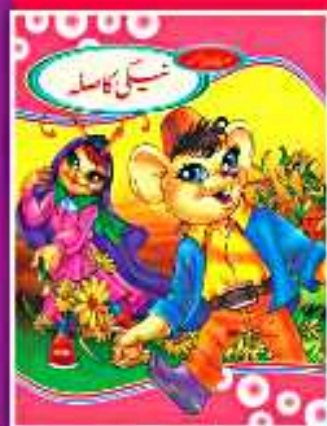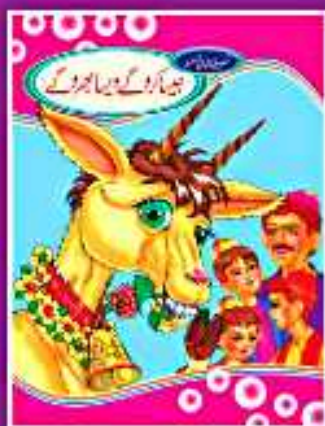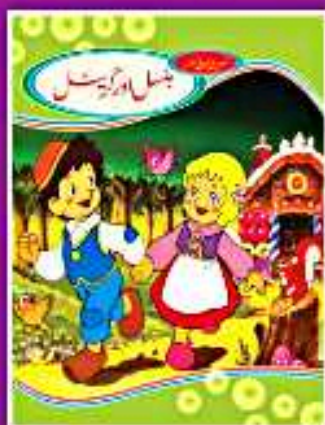
KID's OWN PUBLICATIONS
Urdu Bazar Lahore. Mob: 0333-4856306